بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

والذی جاء بالصدق وصدّق به اولئک هم المتقون ۔الزمر:۳۳

''اور جو یہ سچ لے کر آئے اور وہ جنھوں نے اس کی تصدیق کی درحقیقت یہی پرہیزگار ہیں''۔

الرّوض الانیق فی فضل الصدیق رضی الله عنه

فضائل ومناقب صدّیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر مشتمل چالیس (40) احادیث کا ایمان افروز مجموعہ

امام جلال الدین السیوطی رحمة الله علیه

ترجمہ وتخریج: علامہ محمد شہزاد مجددی

﴿تمہید﴾

حضرت امیر المومنین خلیفۃ الرسول بلافصل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مردوں میں پہلے مسلمان اور اولین صحابی ہیں۔آپ کے منصب صحابیت کا تذکرہ قرآن پاک کی سورۂ توبہ میں ان الفاظ میں کیا گیا ہے۔

ثانی اثنین اذھما فی الغار اذ یقول لصاحبه لاتحزن ان اللہ معنا......الخ (سورۂ توبہ: آیت 40)۔

ترجمہ: دو میں سے دوسرا جبکہ وہ دونوں غار میں تھے اور جبکہ اس نے اپنے صحابی سے کہا غم نہ کر اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔

صحیح بخاری میں اس معیت الٰہیہ کی بشارت درج ذیل الفاظ میں مروی ہے:

رسول اللہ ﷺ نے حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی تشویش پر ان الفاظ سے ان کی تشفی فرمائی۔ مَاظَنُّکَ بِاثنینِ اللہُ ثَالِثُھُما (بخاری، مناقب، رقم:3310، مسلم:4389)

ترجمہ: ان دو کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے جن کا تیسرا اللہ ہو۔

بچپن اور جوانی کے پاکیزہ ادوار سے لے کر غار و مزار تک کی رفاقتوں کے یہی وہ مقدس مراحل ہیں۔جنہوں نے

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ثانی اسلام اور بالا صالت خلیفۃ الرسول کے منصب پر فائز کر دیا اور آپ بالاتفاق امام الصحابہ اور رئیس الصدیقین کی اعلیٰ مسند پر فائز نظر آتے ہیں۔

قرآن پاک کی آیات آپ کے فضائل ومناقب کی گواہی دیتی ہیں۔ زبان رسالتمآب ﷺ آپ کی خدمات و احسانات کا اعتراف فرماتی ہے اور جلیل القدر صحابہ خصوصاً عمر ابن خطاب اور علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہما آپ کے مداحین ومعتقدین میں سرفہرست دکھائی دیتے ہیں۔

ائمہ تصوف آپ کے ارشادات، تعلیمات اور سیرت کے تابناک پہلوؤں سے روشنی لیتے ہوئے احوال ومعارف کے باب میں انہیں بطور سند پیش کرتے ہیں۔

ائمہ طریقت وتصوف کا اجماع ہے کہ اس امت کے اولین وعظیم ترین صوفی بھی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ آپ "السّابقون الاوّلون" کے اس قدسی صفات گروہ کے سرخیل ہیں۔ جنہیں ایمان واسلام اور تمام امور خیر میں اوّلیت وسبقت کی سند خود رب العالمین نے عطا کی ہے۔

اہل تاریخ وسیئر نے آپ کی اولیات کو خصوصی اہمیت کے ساتھ نقل کیا۔

اوّلیات

محدثین ومورخین نے حضرت ابوبکر صدیق کے ان کارناموں کا الگ الگ ذکر کیا ہے جن میں آپ نے سب سے پہلے سبقت کی ہم ذیل میں ان کی سرفہرست یکجا نقل کرتے ہیں۔

۱۔ مردوں میں سب سے پہلے آپ نے اسلام قبول کیا۔

۲۔ قرآن مجید کا نام سب سے پہلے آپ نے مصحف رکھا۔

۳۔ قرآن مجید کو سب سے پہلے آپ نے جمع کرایا۔

۴۔ سب سے پہلا شخص جس نے کفار قریش کے ساتھ آنحضرت ﷺ کی حمایت میں جنگ لڑی اور ضربات شدیدہ برداشت کیں، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

۵۔ اسلام میں سب سے پہلے جس نے مسجد بنائی وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی ہیں۔ حضرت شاہ ولی اللہ لکھتے ہیں۔ ''حضرت صدیق اوّل کسے است کہ مسجد بنا کردو اعلام اسلام نمود''۔

۶۔ آنحضرت ﷺ کی حیات میں جس کو سب سے پہلے حج کی امامت کا شرف حاصل ہوا وہ آپ ہی ہیں۔

۷۔ آنحضرت ﷺ نے جس کو باصرار نماز کی امامت کا حکم فرمایا اور خود بھی اس کے پیچھے اقتدا کی وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی ہیں۔

۸۔ سب سے پہلے خلیفہء راشد ہیں اور سب سے پہلے شخص ہیں جو اس لقب سے پکارے گئے۔

۹۔ سب سے پہلے خلیفہ ہیں جن کو باپ کی زندگی میں خلافت ملی۔

۱۰۔سب سے پہلے خلیفہ ہیں جن کا نفقہ رعایا نے مقرر کیا۔

۱۲۔سب سے پہلے بیت المال آپ نے قائم کیا۔

۱۳۔سب سے پہلے دوزخ سے نجات کی خوش خبری آنحضرت ﷺ نے آپ کو ہی دی اور عتیق کے لقب سے مشرف فرمایا۔

۱۴۔سب سے پہلے شخص ہیں جنہوں نے بارگاہ نبوت سے کوئی لقب حاصل کیا۔

۱۵۔سب سے پہلے آپ نے ہی فرمایا ''البلاء موکل بالمنطق'' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جب اسلام لائے تھے ان کے پاس چالیس ہزار درہم تھے لیکن جب مدینہ پہنچے صرف پانچ ہزار درہم باقی رہ گئے تھے۔ باقی رقم سب کی سب اللہ کی راہ میں خرچ کر دی۔

قرآن پاک کی سورہ حدید میں صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس خصوصیت کو بایں الفاظ بیان کیا گیا ہے۔

ترجمہ: ''تم میں سے وہ لوگ جو فتح مکہ سے پہلے خرچ کرتے تھے اور قتال کرتے تھے وہ درجہ کے اعتبار سے بہت بڑے ہیں ان لوگوں سے جنہوں نے فتح مکہ کے بعد خرچ کیا اور قتال کیا'' (سورہ حدید، آیت ۱۰)

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی جانی و مالی خدمات کا اعتراف رسول اللہ ﷺ نے کئی بار مجمع عام میں فرمایا۔ حدیث اور تاریخ وسیئر کی کتابوں میں اس قسم کے متعدد مواقع کا ذکر ہے۔

ایک مرتبہ آپ نے فرمایا: **مَا نفعنی مَالُ اَحَدٍ قطُ مَا نفعنی مالُ ابی بکر**

ترجمہ: (ابوبکر کے مال نے مجھ کو جو نفع پہنچایا ہے کسی اور کے مال نے اتنا نہیں پہنچایا۔ (مناقب ابی بکر صدیق۔ جامع ترمذی)

ایک دوسرے موقع پر آنحضرت ﷺ نے بہت زیادہ امتنان و تشکر کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: بے شبہ جان و مال

کے لحاظ سے ابوبکر سے زیادہ مجھ پر کسی اور کا احسان نہیں ہے۔''

تو حضرت ابوبکر رونے لگے اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ جان اور مال کیا کسی اور کے لیے بھی ہے۔(کنز العمال!۳۱۶/٦)

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جن احسانات و خدمات کا اعتراف ہمارے آقا و مولا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے برملا فرمایا ہے یقیناً پوری امت مسلمہ مل کر بھی ان کا بدلہ نہیں چکا سکتی۔ بقول اقبال

آں امنّ الناس بر مولائے ما

آں کلیم اول سینائے ما

ہمت او کشت ملت را چو ابر

ثانی اسلام و غار و بدر و قبر

پیش نظر مختصر رسالہ جو چہل احادیث پر مشتمل ہے، حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ میں ہدیہ عقیدت کی ایک بہترین صورت ہے۔ جسے پیش کرنے کی سعادت خاتم الحفاظ امام جلال الدین سیوطی الشافعی رحمہٗ اللہ کے حصہ میں آئی ہے۔ دعا ہے کہ حق تعالیٰ شانہٗ اس مخلصانہ کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے (آمین)

جمادی الثانی ۱٤۲۸ھ

محمد شہزاد مجددی

٤۹۔ ریلوے روڈ لاهور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اس امت میں سب سے بہتر بنایا اور انہیں یقین و تصدیق کے ہر مقام پر دوسروں سے بلند تر رکھا، تحقیق کہ آپ شیخ الاسلام ہیں۔

میں اللہ کی ثناء بیان کرتا ہوں کہ وہ ہر قسم کی حمد سے متصف ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا اور لاشریک ہے، وہ شہادت جو اپنے اقرار کنندہ پر آنے والی ہر تنگی کو وسعت میں بدل دیتی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد اس کے بندے، اس کے رسول اور مہربان نبی ہیں (ﷺ) اور آپ کے آل و اصحاب و ازواج و ذریت پر جو اہل ارشاد و توفیق ہیں۔ امابعد......

یہ کتاب جسے میں نے "الروض الانیق فی فضل الصدیق" کا لقب دیا ہے۔ میں اس میں مختصر چالیس احادیث لایا ہوں جو انہیں حفظ کرنے اور یاد رکھنے والے نیک آدمی کے لیے نہایت آسان ہیں اور میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہمیں اپنی نسبت کا نفع عطا فرمائے اور اپنی بارگاہ قرب میں اپنے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی معیت نصیب فرمائے۔ آمین

(حدیث نمبر: 1)

عن عائشة أن رسول الله ﷺ قال : أبى الله و المؤمنون أن يختلفوا عليك يا أبا بكر .

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔

بلاشبہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

اے ابوبکر! اللہ تعالیٰ اور ایمان والے تیرے بارے میں اختلاف کو ناپسند کرتے ہیں (مسند احمد)۔

تخریج: مسند احمد، باقی مسند الانصار: رقم: ۲۳۰۶۸۔ فضائل الصحابہ: رقم: ۲۲۶۔ کنز العمال: رقم: ۳۲۵۶۱

(حدیث نمبر: 2)

عن أنس أن رسول الله ﷺ قال : أبو بكر و عمر سيدا كهول أهل الجنة من الأولين و الآخرين ، ما خلا النبيين و المرسلين .

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، بلاشبہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

ابوبکر اور عمر اولین و آخرین میں سے جنتی بزرگوں کے سردار ہیں، سوائے انبیاء کرام (علیہم السلام) کے۔ اسے ضیاء المقدسی نے مختارہ میں اور اکثر ائمہ نے نقل کیا ہے۔

تخریج: رواہ الترمذی عن علی فی باب مناقب ابی بکر وعمر: رقم الحدیث: 3599) امام ترمذی کی روایت میں ''لاتخبر ہما یا علی'' کے الفاظ زائد ہیں۔ مختارہ: رقم: ۲۵۰۹۔ ۲۵۱۰۔ معجم کبیر: رقم: ۲۲/۱۰۴

فرماتے ہیں یہ دونوں ہیں سردار دو جہاں

اے مرتضیٰ! عتیق و عمر کو خبر نہ ہو

(حدیث نمبر: 3)

عن سعید بن زید أن رسول اللہ ﷺ قال: أبو بکر فی الجنة، وعمر فی الجنة، وعثمان فی الجنة، وعلی فی الجنة، وطلحة فی الجنة، والزبیر فی الجنة، وعبد الرّحمن بن عوف فی الجنة، وسعد بن أبی وقاص فی الجنة، وسعید بن زید فی الجنة، وأبو عبیدہ بن الجراح فی الجنة.

ترجمہ: حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر جنتی ہے، عمر جنتی ہے، عثمان جنتی ہے علی جنتی ہے، طلحہ جنتی ہے، زبیر جنتی ہے، عبدالرحمٰن بن عوف جنتی ہے، سعد بن ابی وقاص جنتی ہے، سعید بن زید جنتی ہے، ابوعبیدہ بن الجراح (رضی اللہ عنہم) جنتی ہے۔ (اسے ضیاء نے مختارہ میں اور دیگر کثیر ائمہ نے روایت کیا ہے)۔

تخریج: (ترمذی: مناقب، رقم: 3681، ابن ماجہ، المقدمہ، رقم 135، ابوداؤد فی السنۃ، رقم: 4031، فضائل الصحابۃ لأحمد، رقم: 85)۔

وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا

اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

(حدیث نمبر: 4)

عن المطلب بن عبداللہ بن حنطب عن أبیه عن جدہ. وماله غیرہ. أن رسول اللہ ﷺ قال:

أبو بكر و عمر منى كمترلة السمع و البصر من الرأس .

حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) میرے لیے ایسے ہیں جیسے سر میں آنکھیں اور کان ہوتے ہیں۔

تخریج: رواہ الترمذی، بلفظ "ہذان السمع والبصر" فی مناقب ابی بکر وعمر: رقم: 3604) فضائل الصحابۃ، امام احمد، رقم: 282/1:577۔

اصدق الصادقیں، سید المتقین

چشم و گوش وزارت پہ لاکھوں سلام

(حدیث نمبر: 5)

عن ابن عباس أن رسول الله ﷺ قال : أبو بكر و عمر من هذا الدين، كمترلة السمع و البصر من الرأس .

ترجمہ: عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما اس دین میں ایسے ہیں جیسے چہرہ میں آنکھیں اور کان ہوتے ہیں۔ (اسے ابن النجار اور خطیب نے اپنی تاریخ میں جابر سے روایت کیا)۔

تخریج: مستدرک حاکم، ۷۸/۳: رقم: ۴۴۹۸۔ فضائل الصحابہ: ۲۸۲/۱۔ ابن عساکر: ۱۱۶/۳۰ عن جابر۔ کنز العمال: رقم: ۳۲۶۷۱۔

(حدیث نمبر: 6)

عن جابر أن رسول الله ﷺ قال : أبو بكر الصديق وزيرى وخليفتى على أمتى من بعدى ، وعمر ينطق على لسانى وعلى ابن عمى و أخى وحامل رايتى، وعثمان منى و أنا من عثمان .

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر صدیق میرے بعد میری امت کے لیے میرا وزیر اور خلیفہ ہے، اور عمر میری زبان سے بولتا ہے اور علی میرا چچا زاد بھائی اور میرا پرچم بردار ہے اور عثمان مجھ سے ہے اور میں عثمان سے ہوں۔ اسے طبرانی نے معجم کبیر میں اور ابن عدی وغیرہما نے کامل میں روایت کیا ہے۔

تخریج: الخلیلی فی مشیخته عن انس، ابن حبان فی الضعفاء، ابن عساکر عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده وفیه کادح بن رحمة۔ قال ابن عدی: یروی الموضوعات عن الثقات۔ (الکامل: ٨٣/٦) کنز العمال، رقم: 33061۔ کتاب المجروحین: 2/230، رقم: 904۔

(حدیث نمبر: 7)

عن شداد بن أوس أن رسول الله ﷺ قال: أبو بكر أرأف أمتي و أرحمها، وعمر خير أمتي وأعدلها، وعثمان بن عفان احيى أمتي وأكرمها، وعلي بن أبي طالب ألب أمتي واشجعها، وعبدالله بن مسعود أبر أمتي وآمنها، وأبو ذر أزهد أمتي وأصدقها، وابو الدرداء أعبد أمتي وأتقاها، ومعاوية بن أبي سفيان أحكم أمتي وأجودها.

ترجمہ: حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ابوبکر میری امت میں سب سے بڑھ کر نرم مزاج اور مہربان ہے اور عمر میری امت میں بہترین اور عادل ہے اور عثمان بن عفان میری امت میں سے زیادہ حیا اور عزت والا ہے اور علی میری امت میں سب سے بڑھ کر دانا اور شجاع ہے اور عبداللہ بن مسعود میری امت میں زیادہ نیک اور امن والا ہے اور ابوذر غفاری میری امت میں زیادہ زاہد اور صدق والا ہے اور ابوالدرداء میری امت میں زیادہ عبادت گزار اور متقی ہے اور معاویہ بن ابی سفیان میری امت میں زیادہ حلم اور سخاوت والا ہے۔ اسے ابن عساکر نے نقل کیا اور اس کی تضعیف کی جبکہ دیگر علماء نے بھی اسے نقل کیا ہے۔

تخریج: ابن عساکر: 13/365، غیر ماذکر فیه علی بن ابی طالب، کنز العمال، رقم: 33670، الفردوس للدیلمی: 438/1، رقم: 1787۔



(حدیث نمبر: 8)

عن أبی ھریرة أن رسول اللہ ﷺ قال: أبو بکر و عمر خیر الأولین وخیر أھل السموات وخیر أھل الأرض، ألا النبیین و المرسلین .

ترجمہ: حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

بلاشبہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابوبکر و عمر اگلوں میں سب سے بہتر ہیں اور زمین والوں اور آسمان والوں میں سب سے بہتر ہیں سوائے انبیاء و مرسلین کے۔ (اسے ابن عدی اور حاکم نے (الکنی میں) اور خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں نقل کیا ہے۔

تخریج: الکامل، رقم: 368، 2/180، العلل المتناھیۃ: 1/198، کنز العمال، رقم: 32645، جامع الاحادیث والمراسیل: رقم: ۱۲۴:۲۲/۱۔

(حدیث نمبر: 9)

عن عکرمہ بن عمار عن إیاس بن سلمة بن الأکوع عن أبیه أن رسول اللہ ﷺ قال: أبو بکر خیر النّاس بعدی، إلا أن یکون نبی .

ترجمہ: حضرت عکرمہ بن عمار، الیاس بن سلمۃ بن اکوع سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ابوبکر میرے بعد لوگوں میں سب سے بہتر ہے۔ سوائے اس کے کہ وہ نبی نہیں ہے۔

تخریج: الکامل: ج:5 ص:276، مجمع الزوائد: 44/9، کنز العمال: 32548۔

(حدیث نمبر: 10)

عن ابن عباس أن رسول اللہ ﷺ قال: أبو بکر صاحبی و مؤنسی فی الغار فاعرفوا له ذلک، فو کنت متخذا خلیلا لاتخذت أبا بکر .

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے راویت ہے:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ابوبکر میرا یارِ غار اور ساتھی ہے تو اسے اس بات سے آگاہ کردو، پس اگر میں کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا۔ اسے عبداللہ بن الامام احمد نے زوائد مسند میں اور دیلمی وغیرہما نے روایت کیا۔

تخریج: صحیح بخاری: مناقب: رقم: 3383۔ مسلم، فضائل الصحابۃ: رقم: 4390۔

(حدیث نمبر: 11)

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ، أن رسول اللہ ﷺ قال: أبو بكر و عمر منی كعينی فی رأسی، وعثمان بن عفان منی كلسانی فی فمی، وعلی بن أبی طالب منی كروحی فی جسدی .

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) میرے لیے ایسے ہیں جیسے چہرے میں آنکھیں اور عثمان بن عفان (رضی اللہ عنہ) میرے لیے ایسے ہے جیسے منہ میں زبان اور علی بن ابی طالب (رضی اللہ عنہ) میرے لیے ایسے ہے جیسے میرے جسم میں میری روح ہے۔ اسے ابن النجار نے نقل کیا ہے۔ تخریج: کنز العمال: رقم: 33062۔

(حدیث نمبر: 12)

عن أبن عباس أن رسول اللہ ﷺ قال: أبو بكر و عمر منی بمنزلة هارون من موسىٰ .

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے۔

ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) میرے لیے ایسے ہیں جیسے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کیلئے حضرت ہارون۔ (علیہ السلام)

اسے خطیب وغیرہ نے اپنی تاریخ میں نقل کیا ہے۔

تخریج: ابن عساکر: 206/30، کنز العمال: رقم: 32682۔ ابن عدی: 142/6۔ ذخیرۃ الحفاظ: 2126/4۔

(حدیث نمبر: 13)

عن عائشة رضی اللہ عنها أن رسول اللہ ﷺ قال: أبو بكر منی و أنا منه، وأبو بكر أخی فی الدنيا و الآخرة .

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے: بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
ابوبکر مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور ابوبکر (رضی اللہ عنہ) دنیا و آخرت میں میرا بھائی ہے۔ (اسے دیلمی نے روایت کیا)۔

تخریج: الفردوس بمأثور الخطاب: ۱/۴۳۷، رقم: ۱۷۸۰۔ کنز العمال: رقم: ۳۲۵۵۰۔

(حدیث نمبر 14)

عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ قال: أبو بكر و عمر خير أهل السموات و أهل الأرض، وخير من بقي إلى يوم القيامة .

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) زمین و آسمان والوں سے بہتر ہیں۔ اور قیامت تک آنے والے ہر شخص سے بہتر ہیں۔ (اسے دیلمی نے روایت کیا)۔

تخریج: مسند الفردوس: 438/1، رقم: 1783۔ ابن عساکر: 182/3۔ کنز العمال: رقم: 32686۔

(حدیث نمبر 15)

عن عائشة أن رسول الله ﷺ قال: أبو بكر عتيق الله من النار .

ترجمہ : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:
بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اللہ نے جہنم سے آزاد کر دیا ہے۔ (اسے ابونعیم نے معرفۃ الصحابۃ میں نقل کیا ہے۔)

تخریج: ترمذی، مناقب ابی بکر و عمر: رقم 3612۔ مستدرک حاکم: 64/2 رقم: 4453۔

(حدیث نمبر 16)

عن أنس أن رسول الله ﷺ قال: أبو بكر وزير يقوم مقامي، وعمر ينطق بلساني، وأنا من عثمان وعثمان مني، كأني بك يا أبا بكر تشفع لأمتي .

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر میرا وزیر اور قائم مقام ہے اور عمر میری زبان سے بولتا ہے اور عثمان میرا ہے، میں عثمان کا ہوں۔

اسے ابن النجار نے روایت کیا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس صفت سے یاد کرنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ ان محدثین میں سے ہیں جن کی زبانوں سے فرشتے کلام کرتے ہیں)

تخریج: الفردوس للدیلمی، 437/1 رقم: 1782۔ کنز العمال: رقم 33063، فضائل الخلفاء الراشدین للاصفہانی؛ رقم 233 عن جابر۔ الضعفاء الکبیر للعقیلی۔

(حدیث نمبر 17)

عن أبی هريرة رضی الله عنه، أن رسول الله ﷺ قال: أتانی جبريل فأخذ بيدی فأرانی باب الجنة الذی يدخل منه أمتی . قال أبو بكر: وددت أنی كنت معك حتی أنظر اليه، قال: أما إنك يا أبا بكر أول من يدخل الجنة من أمتی .

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میرے پاس جبریل آئے اور میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے جنت کا وہ دروازہ دکھایا جس میں سے میری امت داخل ہوگی۔ تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، حضور! کاش میں بھی آپ کے ساتھ ہوتا اور اس دروازے کو دیکھتا، آپ ﷺ نے فرمایا۔

اے ابوبکر! تو میری امت میں سے سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگا۔

(اسے ابوداؤد نے روایت کیا اور حاکم نے دوسری سند سے اسے صحیح کہا۔)

تخریج: ابوداؤد فی السنۃ: رقم: 4033۔ مستدرک حاکم: 77/3 رقم: 4494۔

(حدیث نمبر 18)

عن علی أن رسول الله ﷺ قال: أتانی جبريل فقلت: من يهاجر معی قال: أبو بكر، وهو يلی أمتك بعدك، وهو أفضل أمتك .

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میرے پاس جبریل آئے تو میں نے پوچھا: میرے ساتھ ہجرت کون کرے گا؟ انہوں نے کہا: ابو بکر، اور وہی آپ کے بعد آپ کی امت سے ملے گا اور وہی آپ کی امت میں سب سے افضل ہے۔ (دیلمی)

تخریج: مسند الفردوس: 404/1، رقم: ۱۶۳۱، کنز العمال: رقم 32588۔

(حدیث نمبر 19)

عن ابن عمر أن رسول الله ﷺ قال: أتانی جبریل فقال لی: یامحمد إن الله یأمرک أن تستشیر ابا بکر .

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جبریل میرے پاس آئے اور مجھے کہا، اے محمد (ﷺ)! بے شک اللہ تعالیٰ آپ کو ابو بکر صدیق سے مشاورت کا حکم دیتا ہے۔

اسے تمام نے روایت کیا۔

تخریج: ابن عساکر: 129/30 عن عبد اللہ بن عمرو بن عاص۔ فوائد تمام: عن ابن عمرو بن عاص، رقم: 137۔

(حدیث نمبر 20)

عن أبی الدردا قال: رأی النبی ﷺ رجل مشی أمام أبابکر فقال له': أتمشی أمام من هو خیر منک "إن أبابکر خیر من طلعت علیه الشمس وغربت" .

وأخرج الحدیث أبو نعیم فی فضائل الصحابة ولفظة " أتمشی أمام من هو خیر منک ألم تعلم أن الشمس لم تشرق أو تغب علی أحد خیر من أبی بکر، ما طلعت الشمس ولا غربت بعد النبیین والمرسلین علی أحد افضل من أبی بکر" .

ترجمہ: حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں کہا۔

نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے آگے چلتے دیکھا تو اسے فرمایا!
کیا تم اپنے سے بہتر کے آگے چلتے ہو؟ بے شک ابوبکر ہر اس شخص سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

ابونعیم نے فضائل الصحابۃ میں اس حدیث کو ان الفاظ سے روایت کیا ہے۔
کیا تم اپنے سے بہتر کے آگے چلتے ہو۔ کیا تم جانتے نہیں کہ سورج کبھی ابوبکر صدیق سے بہتر شخص پر نہیں چمکا اور نہ اس سے بہتر شخص پر کبھی غروب ہوا ہے، انبیاء و مرسلین (علیہم السلام) کے بعد سورج کبھی ابوبکر صدیق سے بہتر شخص پر نہ طلوع ہوا ہے نہ غروب۔

تخریج: فضائل الصحابۃ: ۱۵۲/۱ رقم: 135۔ ابن عساکر، 208/3، کتاب المجروحین۔ 135/1۔ السنۃ لابن ابی عاصم: رقم 1023، اَمالی ابن بشران: رقم 589۔

(حدیث نمبر 21)

عن أبی أمامة أن رسول الله ﷺ قال: أتیت بكفة میزان فوضعت فیها وجیء بأمتی فوضعت فی الكفة الاخری، فرجحت بأمتی . ثم رفعت وجیء بأبی بكر فوضع فی كفة المیزان فرجح بأمتی . ثم رفع أبوبكر وجیء بعمر بن الخطاب فوضع فی كفه المیزان فرجح بأمتی، ثم رفع المیزان إلی السماء وأنا أنظر إلیه .

ترجمہ: حضرت ابوامامۃ الباہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:
بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
میرے پاس ترازو کا ایک پلڑا لایا گیا اور مجھے اس میں رکھا گیا اور پھر میری امت کو لاکر دوسرے پلڑے میں رکھا گیا۔ تو میں اپنی امت پر بھاری رہا۔ پھر مجھے ہٹا کر ابوبکر کو لایا گیا اور ترازو کے پلڑے میں رکھا گیا تو وہ میری امت پر بھاری رہا۔ پھر ابوبکر کو ہٹا کر عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) کو لاکر پلڑا میں رکھا گیا تو وہ بھی میری امت پر بھاری رہا۔ پھر میزان (ترازو) کو آسمانوں کی طرف اٹھالیا گیا اور میں اسے دیکھتا رہا۔ (اسے ابونعیم نے فضائل الصحابۃ میں روایت کیا)

تخریج: فضائل الصحابۃ لابی نعیم: 206/1 رقم: 228۔ 194 عن ابی بکرۃ فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: رقم 197۔ کنز العمال: رقم: 32688، شرح مذاہب اہل السنۃ: لابن شاہین: رقم: 153۔

(حدیث نمبر22)

عن بن عمرو بن العاص أن رسول الله ﷺ قال: أحب النساء إلى عائشة، ومن الرجال أبوها .

ترجمہ: حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مجھے عورتوں میں سب سے زیادہ محبوب عائشہ ہے اور مردوں میں سے اس کا باپ۔ (اسے بخاری و مسلم نے روایت کیا۔)

تخریج: بخاری فی المناقب والمغازی: رقم: 3389، صحیح مسلم، فضائل الصحابۃ، رقم: 4396۔

(حدیث نمبر 23)

عن ابن عمر أن رسول الله ﷺ قال: أحشر أنا و أبو بكر و عمر يوم القيامة "هذا" وأخرج السبابة والوسطى والبنصر . ونحن مشرفون على الناس .

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میں ابوبکر اور عمر اس طرح محشر کی طرف نکلیں گے (اور آپ ﷺ نے چھنگلی کے علاوہ تینوں انگلیوں کو باہر نکالا) اور ہم لوگوں میں نمایاں ہوں گے۔ (اسے حکیم ترمذی نے روایت کیا)۔

تخریج: نوادر الاصول، 166/1۔ ابن عساکر 214/30، کنز العمال: رقم: 32697۔

(حدیث نمبر24)

عنه أن رسول الله ﷺ قال: أحشر يوم القيامة بين أبى بكر و عمر حتى أفق بين الحرمين، فيأتينى أهل المدينة وأهل مكة .

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دن میں ابوبکر و عمر (رضی اللہ عنہما) کے مابین اٹھوں گا، حتی کہ میں حرمین کے درمیان ٹھہروں گا اور اہل

مدینہ واہل مکہ مجھ سے آملیں گے۔(اسے ابن عساکر نے روایت کیا۔)

تخریج: الجامع الترمذی، مناقب عمر: رقم: 3625۔ کنز العمال: رقم 32698، میزان الاعتدال: 389/2۔

حدیث نمبر (25)

عن عائشة أن رسول الله ﷺ قال: ادعی أبابکر أباک و أخاک حتی أکتب کتاب، فإنی أخاف أن یتمنی متمن ویقل قائل: أنا أولی، ویأبی الله و المؤمنونإلا أبا بکر .

ترجمہ : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اے عائشہ! اپنے باپ ابوبکر اور بھائی (عبدالرحمٰن) کو بلاؤ تا کہ میں تحریر لکھ دوں، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ کوئی تمنا کرنے والا تمنا کرے اور کہنے والا کہے، کہ میں (خلافت کا) زیادہ حق دار ہوں اور اللہ اور ایمان والے سوائے ابوبکر کے کسی پر راضی نہ ہوں۔(اسے احمد اور مسلم نے روایت کیا)۔

تخریج: مسلم، فضائل الصحابۃ: فضائل ابی ابکر: رقم: 4399۔ احمد، باقی مسند الانصار: رقم: 23961۔

حدیث نمبر (26)

عن حذیفة أن رسول الله ﷺ قال: اقتدو بالذین من بعدی: أبی بکر و عمر .

ترجمہ : حضرت حذیفۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میرے بعد ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) کی پیروی کرنا۔

تخریج: ترمذی فی مناقب ابی ابکر وعمر: رقم: 3595۔ ترمذی نے اسے حسن کہا ہے) ابن ماجہ: مقدمہ: رقم: 94

حدیث نمبر (27)

عن أبی الدرداء أن رسول الله ﷺ قال: اقتدو بالذین من بعدی ، أبی بکر و عمر ، فإنهما حبل الله الممدود من تمسک بهما فقد تمسک بالعروة الوثقی التی لا انفصام لها .

ترجمہ: حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میرے بعد ان لوگوں یعنی ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی پیروی کرنا، یہ دونوں اللہ کی لٹکتی ہوئی رسی ہیں۔ جس نے ان دونوں (کا دامن) تھام لیا تو یقیناً اس نے (اللہ کی طرف) نہ ٹوٹنے والی مضبوط رسی کو تھام لیا۔ (اسے طبرانی نے معجم کبیر میں روایت کیا)۔

تخریج: مجمع الزوائد: 53/9۔ ابن عساکر 229/30۔ کنز العمال: رقم 32649

(حدیث نمبر 28)

عن سهل بن أبي حثمة أن رسول الله ﷺ قال: إذا أنا مت و أبوبكر و عمر، فإن استطعت أن تموت فمت .

ترجمہ: حضرت سہل بن أبي حثمۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جب میں، ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) وفات پا جائیں، تو اگر تم مر سکو تو مر جانا۔ (اسے ابونعیم نے حلیہ میں اور ابن عساکر نے روایت کیا)۔

تخریج: ابونعیم۔ حلیۃ الاولیاء۔ فضائل الصحابۃ 225/1 رقم: 288، کنز العمال: رقم 33125۔ المجروحین: 345/1 رقم: 443۔ ابن عدی: 30/3۔

(حدیث نمبر 29)

عن سمرة أن رسول الله ﷺ قال: أمرت أن أولي الرؤيا ابا بكر .اخرجه' الديلمي. و كان أعبر أصحاب رسول الله ﷺ للرؤيا الصديق كرم الله وجهه ورضي عنه .

ترجمہ: حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں خواب کی تعبیر ابوبکر سے لوں۔

اسے دیلمی نے روایت کیا۔ صحابہ کرام میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ وکرّم اللہ وجہہ سب سے بڑھ کر خواب کی تعبیر کے عالم تھے۔

تخریج: ابن عساکر:218/30۔کنز العمال:۳۲۵۵۲۔

(حدیث نمبر30)

عن جابر أن رسول الله ﷺ قال: إن الله إختار أصحابی علی جمیع العالمین سوی النبیین والمرسلین، واختار لی من أصحابی أربعة فجعلهم خیر أصحابی وفی کل أصحابی خیر: أبوبکر وعمر وعثمان وعلی. واختار أمتی علی سائر الأمم فبعثنی فی خیر قرن ثم الثانی ثم الثالث تتری ثم الرابع فرادی.

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے صحابہ کو سوائے انبیاء ومرسلین کے تمام جہانوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے اور میرے صحابہ میں سے چار کو چن کر باقی اصحاب سے بہتر بنایا اور میرے سب صحابہ میں بھلائی ہے۔(یہ چار) ابوبکر، عمر، عثمان اور علی ہیں۔اور میری امت کو تمام امتوں پر فضیلت عطا فرمائی اور مجھے بہترین زمانے میں مبعوث فرمایا، پھر دوسرا پھر تیسرا، شبہ ہے کہ پھر چوتھا فرمایا یا نہیں۔(اسے ابن عساکر، ابونعیم اور خطیب نے روایت کیا اور کہا یہ غریب ہے۔)

تخریج: المجروحین 535/1۔تاریخ بغداد:381/3۔ابن عساکر:۳۰ر۲۰۷۔الاحکام الصغریٰ: رقم 905 قال (صحیح الاسناد)۔

(حدیث نمبر 31)

عن ابن عمر أن رسول الله ﷺ قال: إن الله أمرنی بحب أربعة من أصحابی وقال أحبهم: أبوبکر وعمر وعثمان و علی.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے صحابہ میں سے چار کے ساتھ خاص محبت کا حکم دیا ہے، اور فرمایا میں ابوبکر، عمر، عثمان اور علی (رضی اللہ عنہم) سے محبت کرتا ہوں۔(اسے ابن عساکر اور دیگر نے روایت کیا)۔

تخریج: ذخیرۃ الحفاظ: 571/1۔ کنز العمال: رقم: 33102۔

نوٹ: علامہ ضیاء الدین المقدسی علیہ الرحمہ رقم طراز ہیں: ''ابوبکر، عمر، عثمان اور علی (رضی اللہ عنہم) ان چاروں کی محبت سوائے قلب مومن کے کہیں اور جمع نہیں ہوتی۔

(النھی عن سبّ الاصحاب۔ للمقدسی)۔

(حدیث نمبر 32)

عن ابن عباس أن رسول الله ﷺ قال: إن الله أيدني بأربعة وزراء: اثنين من أهل السماء جبريل و ميكائيل، و اثنين من أهل الارض أبى بكر و عمر.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے چار وزیروں کے ذریعے میری مدد فرمائی ہے، ان میں سے دو آسمان والے، جبریل و میکائیل ہیں اور دو اہل زمین میں سے ابوبکر و عمر (رضی اللہ عنہما) ہیں۔ (اسے خطیب، ابن عساکر اور طبرانی نے معجم کبیر میں روایت کیا)۔

تخریج: ابن عساکر !120/30۔ فضائل الصحابۃ لأحمد: رقم: 105، مجمع الزوائد: 51/9۔ کنز العمال: رقم 32658۔

(حدیث نمبر 33)

عن أبى سعيد أن رسول الله ﷺ قال: إن الله خير عبدا بين الدنيا وبين ما عنده، فاختار ذلك العبد ما عندالله "فبكى أبوبكر، فقال" يا أبا بكر لا تبك إن أمنّ الناس على فى صحبته وماله أبوبكر، ولو كنت متخذا خليلا غير ربى لا تخذت أبا بكر خليلا ولكن إخوة الإسلام ومودته، لايبقين فى المسجد باب إلاسد، ألاباب أبى بكر.

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے ایک بندے کو دنیا و آخرت میں سے کسی ایک کے انتخاب کا اختیار دیا تو اس بندے نے جو کچھ اللہ کے پاس ہے (یعنی آخرت) اسے اختیار کیا۔ یہ سن کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رونے لگے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے ابوبکر "رومت بے شک لوگوں میں سے اپنے مال اور محبت کے ساتھ مجھ پر سب سے زیادہ احسانات کرنے والا ابوبکر ہے اگر میں اپنے رب کے علاوہ کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر کو خلیل بناتا۔ لیکن (ہمارے درمیان) اسلامی محبت اور بھائی چارہ ہے مسجد نبوی شریف کی طرف کھلنے والا ہر دروازہ بند کر دیا جائے سوائے ابوبکر کے دروازہ کے۔ (اسے مسلم وغیرہ نے روایت کیا)

تخریج: (بخاری فی المناقب ا رقم: 3381، مسلم فی الفضائل ا رقم: ۴۳۹۰)۔

(حدیث نمبر 34)

عن معاذ أن رسول الله ﷺ قال: إن الله تعالى يكره في السماء أن يخطا أبو بكر الصديق .

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ آسمانوں میں اس بات کو ناپسند کرتا ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کوئی غلطی کریں۔ (اسے حارث بن اسامہ نے روایت کیا ہے)۔

تخریج: (مسند الحارث، کتاب المناقب باب: فضل ابی ابکر الصدیق: رقم: 946 مجمع الزوائد؛ ۴۶/۹) ابن عساکر۔ 130/30۔ کنزالعمال: رقم: ۳۲۶۳۱۔

(حدیث نمبر 35)

عن أنس أن رسول الله ﷺ قال: إني لأرجو لأمتي بحب أبي بكر و عمر كما أرجو لهم بقول لا إله إلا الله .

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میں اپنی امت سے ابوبکر و عمر (رضی اللہ عنہما) کے ساتھ محبت رکھنے کی ایسے امید رکھتا ہوں جیسے لا الہ الا اللہ

کہنے کی امید رکھتا ہوں۔(اسے الدیلمی نے روایت کیا ہے)۔

تخریج: مسند الفردوس، للدیلمی، 1/59، رقم: 168۔ کنز العمال رقم: 32702۔

(حدیث نمبر 36)

عن سمرة أن رسول الله ﷺ قال: إن أبا بكر يؤول الرؤيا، وإن الرؤيا الصالحة حظ من النبوة .

ترجمہ : حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

بلاشبہ ابوبکر خواب کی تعبیر جاننے والا ہے اور بے شک اچھے خواب نبوت کا جزء ہیں۔(اسے طبرانی نے معجم کبیر میں روایت کیا)

تخریج: مجمع الزوائد: 7/173۔ کنز العمال: رقم 32552

(حدیث نمبر 37)

عن أنس رضی الله عنه' إن رسول الله ﷺ قال: أرأف أمتی أبوبكر، وأشدّهم فی دين الله عمر، وأصدقهم حياء عثمان، وأقضاهم علی بن أبی طالب، وأفرضهم زيد بن ثابت، وأقرأهم لكتاب الله أبی بن كعب، وأعلمهم بالحلال والحرام معاذ بن جبل، ألا وإن لكل أمةامين وأمين هذه الأمة أبو عبيدة بن الجراح .

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میری امت میں سب سے بڑھ کر نرم مزاج ابوبکر ہیں۔اور دینی امور میں سب سے بڑھ کر سخت عمر ہیں۔اور سب سے بڑھ کر سچی حیا والا عثمان ہے اور سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے علی ابی طالب ہیں اور فرائض کو سب سے زیادہ جاننے والے زید بن ثابت ہیں۔اور قرآن پاک کے سب سے بڑے قاری اُبی ابن کعب ہیں۔اور حلال وحرام کا سب سے زیادہ علم رکھنے والے معاذ بن جبل ہیں۔سن لو اور بے شک ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کا امین ابوعبیدہ ابن الجراح ہے۔(اسے ابن عساکر وغیرہ نے روایت کیا)

تخریج: ابن عساکر:456/25۔مجمع الزوائد،رقم:91941۔

(حدیث نمبر :38)

عن ابن مسعود أن رسول الله ﷺ قال: إن لكل نبی خاصة من أصحابه، وإن خاصتی من أصحابی أبوبكر و عمر.

ترجمہ : حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا:

بیشک ہر نبی کے اصحاب میں سے کچھ لوگ سرکردہ ہوتے ہیں اور بے شک میرے اصحاب میں سے سرکردہ ابوبکرو عمر (رضی اللہ عنہما) ہیں

(اسے طبرانی نے معجم کبیر میں روایت کیا)۔

تخریج: مجمع الزوائد:52/9۔کنزالعمال رقم:32659۔المعجم الکبیر:77/10رقم:10009۔لسان المیزان: 365/3رقم:1463۔الفردوس للدیلمی:334/3رقم:5005۔

(حدیث نمبر: 39)

عن ابن عمر أن رسول الله ﷺ قال: أنا أول من تنشق عنه الأرض، ثم ابو بكر و عمر، فنحشر فنذهب إلى البقيع فيحشرون معی ونبعث بين الحرمين .

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا:

سب سے پہلے اپنی قبر سے میں اٹھوں گا پھر ابوبکر اور پھر عمر۔پھر ہم اکٹھے جنت البقیع کی طرف جائیں گے اور اہل بقیع ہمارے ساتھ شامل ہوں گے، پھر میں اہل مکہ کا انتظار کروں گا اور وہ مجھ سے آملیں گے اور پھر ہم حرمین کے مابین اٹھائے جائیں گے۔(اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا یہ حسن غریب ہے)

تخریج: (الجامع الترمذی:194/10رقم:3847)۔



(حدیث نمبر 40)

عن أنس أن رسول الله ﷺ قال لحسان: هل قلت فی أبی بکر شیئا قال: نعم، قال: قل وأنا أسمع، فقلت:

وَثَانِی اثنین فی الغار المنیف وَقَدُ
طَافَ العُدُوّبِهٖ اِذُ صَاعِدَ الجَبَلَا
وَکَانَ حِبّ رسُوُلِ اللّٰه قد علموا
مِنَ البَرِیَّةِ لَمْ یُعدل بِهٖ الرَّجُلَا

ترجمہ : حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: بے شک رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے فرمایا، کیا تم نے ابوبکر کے بارے میں کوئی شعر کہا ہے انہوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھو میں سنتا ہوں۔ حضرت حسّان نے کہا:

مفہوم : اور جب دشمن ان کی تلاش میں پہاڑ پر چڑھے جبکہ وہ محاصرہ کئے ہوئے تھے اور ابوبکر غار(ثور) میں دو میں سے ایک تھے اور آپ رسول اللہ ﷺ کے محبوب تھے اور تمام صحابہ جانتے تھے کہ اس خصوصیت میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے۔

پس رسول اللہ ﷺ مسکرائے یہاں تک کہ آپ کے پچھلے دندان مبارک دکھائی دینے لگے پھر فرمایا اے حسان! تم نے سچ کہا وہ ایسا ہی ہے جیسا تم نے کہا ہے۔ (اسے ابن عدی اور ابن عساکر نے روایت کیا ہے)۔

تخریج: (مستدرک حاکم عن حبیب ابن ابی حبیب، 67/2، رقم:4422)۔

جان لو اس باب میں کثیر احادیث آئی ہیں لیکن یہ مختصر رسالہ اتنے ہی پر اکتفا کرنے والے کے لیے ہے۔ ہر قسم کی حمد اول و آخر، ظاہر و باطن، مالک الملک کے لیے ہے۔

و صلیّ الله علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آله و صحبه و ازواجه و ذریته وسلم تسلیما کثیرا دائما ابدا سرمدا الیٰ یوم الدین. وحسبنا الله ثم الحمدلله و الصلاة علیٰ رسوله.